حافظ محمد ظہور الحق ظہور، اسلام آباد

اسلام کا سورج کبھی ڈھلتے نہیں دیکھا

اللہ کا قانون بدلتے نہیں دیکھا — جو اس کی قضا ہو اسے ٹلتے نہیں دیکھا
توحید کے گلشن میں خزاں آنہیں سکتی — مشرک کو کبھی پھولتے پھلتے نہیں دیکھا
موسیٰ کے تو ساحل نے قدم چوم لئے ہیں — فرعون کو دریا سے نکلتے نہیں دیکھا
جس شخص کی ہو زیست کا عنوان ہی توحید — اس شخص کو عنوان بدلتے نہیں دیکھا
مُلحد ہے جو ہے منکرِ ارشادِ پیمبر — ظلمت سے کبھی اس کو نکلتے نہیں دیکھا
جس دل میں سمائی ہو پیمبر کی محبت — بدعات پہ اس دل کو مچلتے نہیں دیکھا
بجھتا نہیں پھونکوں سے چراغ اہل ہُدیٰ کا — بس کفر کا اسلام پہ چلتے نہیں دیکھا
بڑھتے ہیں تو گھٹ جاتے ہیں خود کفر کے سائے — اسلام کا سورج کبھی ڈھلتے نہیں دیکھا
سیلابِ حوادث ہوں کہ طوفانِ مصائب — مسلم کو رہِ حق سے پھسلتے نہیں دیکھا
ہو جبر کی تلوار کہ دولت کی ہو جھنکار — موقف کبھی مومن کا بدلتے نہیں دیکھا
مردانِ خدا غیرِ خدا سے نہیں ڈرتے — جس دل میں ہو ایماں وہ دہلتے نہیں دیکھا
اللہ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے — بچ کر کسی ظالم کو نکلتے نہیں دیکھا
تسکین ظہور! اس کو ملی یادِ خدا سے — جس دل کو کسی طور بہلتے نہیں دیکھا

بقیہ ص ۲۴

کے خاندان کو مالدار اور جماعت باقی رکھنے کے لئے اسکی جماعت میں کیوں شریک ہو؟ خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے من شر الناس منزلة یوم القیمة عبد اذھب اخرة بدنیا غیرة. (رواہ ابن ماجہ) یعنی قیامت کے دن بد ترین لوگوں میں وہ شخص بھی ہو گا جو اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کی وجہ سے برباد کرے۔

قادیانی مبلغین سے واضح طور پر ہمارا کہنا ہے اور بطور خیر خواہی ہے کہ دل کی آنکھیں کھولیں اور اپنی موت کے بعد کی زندگی کی فکر کریں عذاب الیم اور عقاب شدید سے اپنی جان بچائیں قرآن کریم کی یہ آیت فلا تغرنکم الحیوة الدنیا ولایغرنکم باللہ الغرور. بار بار پڑھیں اور اس کا مطلب ذہن میں بٹھائیں۔